آیت نمبر 90

﴿ قَالُوا أَئِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ
فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴾

کہا کیا تو ہی یوسف ہے کہا میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر احسان کیا بے شک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے
تو اللہ بھی نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

They said, "Are you indeed Joseph?" He said "I am Joseph, and this is my brother. Allah has certainly favored us. Indeed, he who fears Allah and is patient, then indeed, Allah does not allow to be lost the reward of those who do good."

.

مفردات کی تشریح
Explanation of Words

مَنَّ عليه يمن منا: انعام/احسان کرنا، اور اسی سے المنان ہے۔ یہ اللہ تعالی کے اسماء میں سے ہے۔

Manna A'laihi Yamunnu Mannan: to reward, grant a favor. And from it is AlMannaan. It is from the names of Allah SWT.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

أَئِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ: یہ لام مزحلقہ ہے،اور أَنْتَ ضمیر فصل۔اور یہ لام لامِ ابتدا بھی ہو سکتا ہےاور أَنْتَ مبتدااور يُوسُفُ اس کی خبر،اور یہ جملہ إِنَّ کی خبر۔انہوں نے اس خبر پر اپنی شدید حیرت کے اظہار کے لیے اتنی زیادہ مؤکدات کا استعمال کیا۔

Innaka LaAnta Yusufu: This is Laam Muzahalaqa and Anta is Dhameer Fasl. And this Laam can be Laam Ibtada and Anta is Mubtada and Yusufu is its Khabar and this sentence is Khabar of Inna. To express their intense surprise for this Khabar, they used so many muakidaat (tools of emphasis).

قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا: نَا ضمیر حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائی بنیامین کے لیے ہے۔

Qad Manna Allahu A'laina: Dhameer Na is for Yusuf AS and his brother BiYaameen.

نحن ضمیر میں تثنیہ اور جمع برابر ہوتے ہیں۔ Dhameer Nahnu is for bot h Tathniyah (dual) and Jama' (plural).

إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ.....: ھاء ضمیر شان ہے۔ Innahu Man Yattaqi....: Ha is Dhameer Shaan.

ادوات شرط جملے کے شروع میں آتے ہیں۔جب ان پر إِنَّ یا أَنَّ داخل ہوں تو ضمیر شان کو لانا واجب ہے،تو ضمیر شان إِنَّ یا أَن کا اسم بن جائے گی اور شرط اور جواب شرط اس کی خبر، جیسے:

Adwaatu (tools) Shart occur in the beginning of a sentence. When Inna or Anna occur on them then it is necessary to bring Dhameer Shaan. Then Dhameer Shaan becomes Ism of Inna or Anna, and Shart wa Jawaab Shart becomes its Khabar. e.g.

1(قال المدرس: إنه من يأت متأخرا فليقف عند باب الفصل مستأذنا.

(مدرس نے کہا جو لیٹ آئے وہ اجازت لینے کے لیے کلاس روم کے دروازے میں کھڑا ہو)

(The teacher said: One who comes late should stand at the door of the classroom to ask for permission.)

© copy rights reserved

2) قرأت في الصحف أنه من أراد أن يعمل مترجما في موسم الحج فليتصل بإدارة شؤون الحرمين.

(میں نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ جو حج کے موسم میں بحیثیت مترجم کام کرنا چاہتا ہو وہ ادارہ شؤون الحرمین سے رابطہ کرے)

(I have read in the newspaper that one who intends to work as a translator during Hajj season, should contact the depart of Shaunu AlHarmain.

اور جب ضمیر شان مذکور نہ ہو تو وہ مقدر ہوگی، جیسے اخطل کے قول میں ہے:

And when Dhameer Shaan is not mentioned then it is estimated as is in the saying of AlAkhtal:

إن مَنْ يَدْخل الكنيسةَ يوماً   يَلقَ فيها جآذِراً وَظِباءً

جو کسی دن کنیسہ (چرچ) میں داخل ہوگا اسے وہاں جنگلی گائے کے بچے اور ہرن ملیں گے۔

(One who enters the church, will find kids of a wild cow and deer.

یعنی: إنَّهُ مَنْ .....

اور قرآن مجید میں ہے: And it is in the Glorious Quran:

{مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا} [المائدة: 32]

اس سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھا کہ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کی زندگی بخشی

Because of that, We decreed upon the Children of Israel that whoever kills a soul unless for a soul or for corruption [done] in the land - it is as if he had slain mankind entirely. And whoever saves one - it is as if he had saved mankind entirely.

يَتَّقِ: فعل مضارع اداۃ الشرط کی وجہ سے مجزوم ہے۔ اور اس کے مجزوم ہونے کی علامت اس کے لام کلمہ کا حذف ہونا ہے۔ اور يَصْبِرْ معطوف ہے يَتَّقِ پر۔

Yattaqi: Fa'il Mudare' is Majzoom because of the tool of Shart. The sign of its being Mazoom is the omission of its Laam Kalimah.

فَإِنَّ اللَّهَ: جواب شرط ہے، اور جملہ اسمیہ ہونے کی وجہ سے اس پر فاء آئی ہے۔

FaInna Allaha: is Jawaabu Shart and Fa has occurred on it because it is a Jumlah Ismiyah.

© copy rights reserved